اسکول کی موسیقی والی نظمیں سننا کیسا ہے؟

مجیب: ابو احمد محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-1519

تاریخ اجراء: 02رمضان المبارک1444ھ /24مارچ2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

موسیقی والی انگلش نظمیں جو سکول میں بچے پڑھتے ہیں سننا کیسا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

میوزک ہاتھ خواہ منہ وغیرہ کے ذریعے بجائے جانے والے کسی بھی آلے سے ہو، اس کا ناجائز ہونا کثیر احادیث اور فقہی کتب سے ثابت ہے۔ لہذا موسیقی والی نظم ہو یا غزل یا نعت، انگلش میں ہو یا اردو میں یا عربی میں یا کسی اور زبان میں ،اس کا سننا ناجائز و حرام ہے۔ صحیح بخاری شریف کی حدیث صحیح میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:" لیکونن من أمتی أقوام یستحلون الحر والحریر والمعازف "یعنی عنقریب میری امت میں کچھ قومیں ایسی ہوں گی، جو زنا اور ریشمی کپڑوں اور باجوں کو حلال ٹھہرالیں گی۔(صحیح البخاری، جلد2، صفحہ837، مطبوعہ کراچی)

معجم کبیر طبرانی(196/8)، مسند ابوداود طیالسی(454/2)اور مسند امام احمد میں حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:" إن اللہ بعثنی رحمۃً للعالمین وھدی للعالمین، وأمرنی ربی بمحق المعازف والمزامیر "یعنی بیشک میرے رب نے مجھے تمام جہانوں کے لئے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور میرے رب نے مجھے معازف ومزامیر (یعنی ہاتھ یا منہ سے بجائے جانے والے آلات)توڑنے کا حکم دیا ہے۔(مسند الامام احمد، رقم: 22307، جلد36، صفحہ646، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

الھدایۃ فی شرح بدایۃ المبتدی میں ہے:" ودلت المسئلۃ علی أن الملاھی کلھا حرام حتی التغنی لضرب القضیب "یعنی یہ مسئلہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ گانے باجے کے آلات سب حرام ہیں، یہاں تک کہ کسی چیز پر لکڑی کی ضرب لگا کر موسیقی پیدا کرنا بھی۔(الھدایۃ، جلد4، صفحہ365، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: ''مزامیر (یعنی گانے بجانے کے آلات) حرام ہیں۔ صحیح بخاری شریف کی حدیث صحیح میں حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ایک قوم کا ذکر فرمایا: یستحلون الحر والحریر والمعازف زنا اور ریشمی کپڑوں اور باجوں کو حلال سمجھیں گے اور فرمایا: وہ بندر اور سور ہو جائیں گے۔ ہدایہ وغیرہ کتب معتمدہ میں تصریح ہے کہ مزامیر حرام ہیں۔ حضرت سلطان الاولیاء محبوب الٰہی نظام الحق والدّین رضی اللہ تعالی عنہ فوائد الفواد شریف میں فرماتے ہیں: مزامیر حرام است۔ (یعنی گانے بجانے کے آلات حرام ہیں۔)'' (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ138، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

بہار شریعت میں ہے: ''ستار، ایک تارہ، دوتارہ، ہارمونیم، چنگ، طنبورہ بجانا، اسی طرح دوسرے قسم کے باجے سب ناجائز ہیں۔'' (بہار شریعت، جلد3، صفحہ511، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net